Date: 4/08/25

Assignment No 3

اسلام میں خواتین کے حقوق مغرب سے کیسے مختلف ہیں؟

اسلام سے پہلے خواتین کے حقوق

اسلام سے پہلے خواتین کو کوئی خاص حقوق حاصل نہیں تھے عورتوں کو بہت کم تر سمجھا جاتا تھا عرب میں اسلام سے پہلے عورتوں کو خرید و فروخت کا سامان سمجھا جاتا تھا ان کو وراثت میں بھی حقدار سمجھا جاتا تھا۔

اسی طرح بہت سے مغربی ممالک میں بھی خواتین کو کسی قسم کا کوئی حق حاصل نہیں تھی نہ وہ ووٹ دے سکتی تھی نہ ہی ان کو مال رکھنے کی اجازت ہوتی تھی۔

انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1400 سال پہلے خواتین کو اپنے اہل خانہ کے مال سے "وراثت" کا حق ملا۔ عورت کو طلاق کی قانونی ضمانت دی گئی۔ اسلام نے عورت کو اپنا حق مہر خود مقرر کرنے کی اجازت دی اور عورت کو تجارت کا بھی حق دیا۔ جب کے مغربی

معاشروں نے یہ سب کچھ 18 ویں صدی تک قانونی طور پر تسلیم نہ کیا۔

اسلام میں خواتین کے حقوق مغرب سے مختلف

عدل و تقویٰ پر مبنی اسلامی معاشرے کی بنیاد پر ہے کہ عورت کا "روحانی مرتبہ" اور "اخلاقی قدر" مرد کے برابر ہے، لیکن زندگی کے مخصوص حقوق و ذمہ داریاں Equity کے اصول پر منحصر ہیں۔ اس کے برعکس Feminism کا تصور Equality پر زور دیتا ہے اس اختلاف نے مغربی اور اسلامی ثقافتوں پر خواتین کے حق مساوات کے فلسفے کو دو مختلف اسلامی اور سیکولر فریم ورک کے تحت تجویز کیا۔

(۱) وراثت اور مال کا نظام

اسلامی نظام کے تحت عام صورت میں وراثت میں بیٹے کو بیٹی سے 2 گنا حصہ ملتا ہے کیونکہ مرد مالی ذمہ دار ہوتا ہے۔ شریک حیات، والدین بہن بھائی، بیوی، بیٹی سب کو قانونی طور پر حصہ دیا جاتا ہے۔ اسلام میں عورت کو باپ

Date:

کے مال کے ساتھ ساتھ شوہر کے مال میں بھی حصہ ملتا ہے قرآن 4:7 فرمایا گیا

"مردوں کو بھی حصہ ملتا ہے اور عورتوں کو بھی چھوٹا ہو یا بڑا"

مغرب میں خواتین کا اس طرح آج بھی بہت سے حقوق حاصل نہیں ہے اگر کوئی خاوند مر جاتا ہے تو تمام پراپرٹی کو برابر طور پر دیکھا جاتا ہے۔

(2) طلاق اور علیحدگی کے حقوق

اسلام میں طلاق اور علیحدگی کے حقوق بھی عورت کو دیے گئے ہیں

قرآن سورۃ البقرہ 2:241

طلاق یافتہ عورتوں کے لیے مناسب طور پر خرچ کرنا مردوں پر فرض ہے۔

یہ آیت طلاق کے بعد عورت کے لیے مالی تحفظ کی ضمانت دیتی ہے تاکہ وہ معاشی طور پر خود مختار رہ سکے عورت کو اسلام میں خلع کے ذریعے بھی طلاق لینے کا حق حاصل ہے۔

مغربی معاشرے میں بھی عورتوں کو طلاق کے حقوق دیے گئے ہیں لیکن بعض اوقات

Date:

M T W T F S

پیدا کرتے ہیں۔

(3) تعلیمی لحاظ سے

اسلام میں عورتوں کی تعلیم پر خاص
طور پر زور دیا گیا ہے
حدیث:
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"
حضرت محمدؐ کے دور میں عورتوں کی تعلیم کا خاص بندوبست
کیا گیا۔ مخصوص دن خواتین کی تعلیم کے لیے وقف کیے
تاکہ وہ آرام سے تعلیم حاصل کریں اس کے برعکس مغرب
میں عورتوں کو 19 صدی تک مکمل رسائی تعلیم
تک حاصل نہیں ہوئی تھی اگرچہ 19 صدی کے آخر میں
تعلیم عام ہوئی
مغربی معاشرے میں عورتیں آج بھی مردوں کے مقابلے
میں 18% کم تنخواہ پر کام کرتی ہیں۔ اور یہ
چیز تعلیمی سرمایہ کاری پر اثر ڈالتی ہے۔

(4) گھر کی ذمے داریوں کے لحاظ سے

اسلام میں گھر چلانا مرد کی ذمے داری ہے
عورت کی تمام ضروریات کو پورا کرنا بھی مرد کی ذمے
داریوں میں شامل ہے اس کے ساتھ ساتھ بچوں
کے خرچ سے لے کر گھر کے ساز و سامان تک ہر

Date:

جہیز مہیا کرنا بھی مرد کے ذمے ہیں۔ اگر عورت کچھ کماتی ہے تو اس پر مرد کا کوئی حق نہیں ہے وہ مال و دولت عورت کا ہی ہوتا ہے جبکہ مرد کے مال میں عورت کا حق رکھا گیا ہے۔

جبکہ مغربی معاشرے میں عورت اور مرد اگر دونوں کماتے ہیں تو عورت اپنی ضروریات خود پوری کرتی ہے عورت گھر کو بھی دیکھتی ہے اور کام کو بھی اور اس کے تمام سہولی معاملات بھی مرد کے ذمے نہیں ہوتے

اسلام میں عورت کو مہر کا حق بھی حاصل ہے لیکن مغربی معاشرے میں ایسا کوئی حق عورت کو حاصل نہیں۔

(5) قانونی شناخت

اسلامی نظام میں دونوں فریق اپنی

- آمدنی اور پراپرٹی پر مکمل خودمختاری رکھتی ہے نکاح سے اسلام میں عورت کی legal Identity ختم نہیں ہوتی اور اس کی جائیداد و سرمایہ اپنی حیثیت پر برقرار رکھتا ہے۔ اس طرح علیحدگی کی صورت میں کوئی مشترکہ ملکیتی خطرہ نہیں رہتا

مغربی قانون اور مغربی ریاستوں میں spouse کی کمائی، اثاثوں کی 40% سے 50% تک

تقسیم کرنے کا قانون ہوتا ہے۔ اس سب میں
عام طور پر گھر خریدنے والی بیوی بھی نظر انداز
ہوتی ہے اور طلاق کی صورت میں بہت سے مالی
مسائل جنم لیتے ہیں۔

اسلام نے خواتین کو جو حقوق دیے ہیں وہ
نہ صرف ان کی عزت اور وقار کو یقینی بناتے
ہیں بلکہ ان کی فلاح و بہبود کے لیے ایک
متوازن نظام بھی فراہم کرتے ہیں جب
اللہ نے خلقت انسانی کی بات کی تو فرمایا
[illegible]

ہم نے نفس واحد سے بنایا انسان کو دونوں
کو عزت اور تکریم دی دونوں کو مرتبہ و مقام
دیا۔ اللہ نے قرآن میں 30 نبیوں کا ذکر
کیا تو ان نبیوں کا ساتھ دینے والی خواتین
کا بھی ذکر کیا بلکہ نہ صرف ذکر کیا ان کی
بات کو یاد بھی رکھا اور ان کو خراج تحسین
بھی دیا۔

اس سب سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ
جو عزت عورت کو اسلام نے دی وہ دنیا کا
کوئی مذہب نہیں دے سکتا عورت کو بیٹی
کی شکل میں بھیجا تو رحمت بنا کر [illegible]

بیوی کی شکل میں چھپا تو سکون بنا کر اور
اگر ماں کی صورت میں رہی تو جنت بنا
کر۔